مضمون نویسی

مضمون عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی ضمن میں لیا ہوا کے ہیں یعنی کسی صنفِ سخن کے ضمن میں وہ متن،، وہ تحریر یا وہ عبارت جو کسی خاص بحث پر مشتمل ہو۔ گویا کسی خاص موضوع پر بحث کو ضابطۂ تحریر میں لانا مضمون نویسی کہلاتا ہے۔ اصنافِ سخن میں مضمون نویسی نثر کی ایک ایسی صِنف ہے جس میں کسی بھی موضوع پر اظہارِ خیال کیا جا سکتا ہے۔ مضمون کو بالعموم درج ذیل اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

۱۔ معلوماتی مضامین	۲۔ واقعاتی مضامین	۳۔ اِستدلالی مضامین
۴۔ سائنسی مضامین	۵۔ مزاحیہ مضامین	۶۔ تاریخی مضامین
۷۔ بیانیہ مضامین	۸۔ سوانحی مضامین	۹۔ جغرافیائی مضامین

مضمون نویسی میں یہ دیکھا جاتا ہے کہ جس موضوع پر آپ لکھ رہے ہیں، اس کے بارے میں آپ کے پاس کتنی معلومات ہیں اور اپنے خیالات کا اظہار کس طرح کرتے ہیں۔ اس کی ترتیب میں ابتدائیہ کے طور پر سب سے پہلے موضوع کا انتخاب اور اس کا تعارف کرایا جاتا ہے۔ مضمون کا یہ حصّہ نہایت جامع مگر مختصر ہونا چاہیے اور ایسا دل نشین اسلوب اپنانا چاہیے کہ اس کے پڑھنے کے بعد قاری نہ صرف نفسِ مضمون سے ایک حد تک آ گاہ ہو جائے بلکہ اس کے دل میں پورا مضمون پڑھنے کا تجسّس پیدا ہو۔

نفسِ مضمون موضوعِ بحث کا مرکزی اور سب سے اہم حصّہ ہوتا ہے۔ مضمون نگار پر لازم ہے کہ وہ اپنے خیالات کو ایک خاص ترتیب کے مطابق اقتباسات کی صورت میں لکھے۔ مشکل الفاظ اور غیر ضروری تراکیب سے اجتناب کرے البتہ جہاں ضروری ہو غیر محسوس طریقے سے تشبیہات، اشعار، ضرب الامثال، مشاہیر کے قول اقوال، احادیث اور قرآنی آیات کے حوالہ جات سے بھی کام لے۔ املا و انشا اغلاط سے پاک ہو جب کہ حسنِ اسلوب مدِ نظر رہنا چاہیے۔ موضوعِ سخن کے مطابق تائید یا تردید میں بحث اور دلائل کے بعد مضمون کے آخر میں نتیجہ پیش کیا جاتا ہے۔

اختتامی حصّے میں تمام تفصیلات کو سمیٹ کر چند سطروں میں بیان کرنا چاہیے۔ مضمون کا خاتمہ ایسا پر اثر اور جان دار ہونا چاہیے کہ موضوع کے تمام ضروری نِکات قاری کی نظروں کے سامنے آ جائیں۔ مضمون لکھتے وقت درج ذیل امور کو مدِ نظر رکھنا ضروری ہے:

(۱) املا درست ہو۔
(۲) خوش خطی کا خاص خیال رکھیں۔
(۳) جملوں کی ساخت درست ہو۔
(۴) خیالات کا انتخاب موضوع کے مطابق ہو۔
(۵) زمانی اور مکانی ترتیب کا خیال رکھا گیا ہو۔
(۶) کسی بات کو بار بار نہ دہرایا جائے۔
(۷) صرف وہی بات لکھی جائے جس کا آپ کو صحیح علم ہو۔
(۸) افعال اور رموزِ اوقاف کی علامات کا استعمال درست ہو۔

❋